مشاورتی دستاویز

مجوزہ اسلامی مالیاتی خدمات کا قانون

اجراء کی تاریخ:30 اکتوبر 2024

رائے کی جمع کرانے کی آخری تاریخ:30 نومبر 2024

مشاورتی دستاویز- مجوزہ اسلامی مالیاتی خدمات کا قانون

1-پس منظر:

کسی بھی ریگولیٹڈ شعبے کی ترقی میں قانونی اور انتظامی ڈھانچے اہم کردار ادا کرتے ہیں، اور اسلامی مالیات کی صنعت بھی اس سے مختلف نہیں ہے۔ جامع مالیاتی قوانین تمام سٹیک ہولڈرز کے لیے وضاحت فراہم کرتے ہیں، درمیانی اور طویل مدتی حکمت عملیوں کی تیاری میں مدد دیتے ہیں، کاروبار کی ترقی اور توسیع کو فروغ دیتے ہیں، اور مالیاتی نظام کو مکمل کرتے ہیں۔

بنیادی قوانین کسی بھی مضبوط قانونی، انتظامی اور عملی نظام کی بنیاد فراہم کرتے ہیں، جسے ضمنی قوانین کا سہارا حاصل ہوتا ہے۔ پاکستان کے نان بینکنگ مالیاتی شعبے میں حالیہ برسوں میں قانونی اور انتظامی تبدیلیاں دیکھنے کو ملی ہیں، لیکن یہ تبدیلیاں زیادہ تر روایتی مالیاتی مارکیٹ تک محدود رہی ہیں، جبکہ شریعہ کے مطابق ادارے، مصنوعات اور طریقہ کار کے فروغ کے لیے خاطر خواہ اقدامات نہیں کیے گئے۔ نان بینکنگ مالیاتی شعبے میں اسلامی مالیات کے لیے صرف ایک بنیادی قانون، 1980 کا مضاربہ کمپنیاں اور مضاربہ آرڈیننس، موجود ہے، جو پہلے ہی چار دہائی پرانا ہو چکا ہے۔

گزشتہ چند برسوں میں نان بینکنگ مالیاتی شعبے میں اسلامی مالیاتی اداروں کی تعداد، اسلامی مالیاتی اثاثوں کا حجم، اور خدمات کا دائرہ کار نمایاں طور پر بڑھا ہے۔ اسٹاک ایکسچینج میں شریعہ کے مطابق سیکیورٹیز کی زیادہ مارکیٹ ویلیو اور رضاکارانہ پنشن فنڈز میں اسلامی اثاثوں کا بڑا حصہ اس شعبے میں اسلامی مالیات کی صلاحیت کو ظاہر کرتا ہے۔ اسلامی میوچل فنڈز کی صنعت، تکافل آپریشنز، اور نان بینک مائیکرو اسلامی مالیاتی کمپنیوں کی ترقی بھی بہتر ضوابط اور اسلامی مالیاتی خدمات کے فروغ کی ضرورت کو نمایاں کرتی ہے۔

اسلامی مالیات سے متعلق مشاورتی اور تصدیقی خدمات فراہم کرنے والی تنظیم (IFAAS) ، جو ایشیائی ترقیاتی بینک کے 'اسلامی مالیات برائے جامع ترقی' منصوبے میں تکنیکی معاونت نمبر No. 9453-REG کے تحت حکومت پاکستان کی معاون ہے، نے اس مشاورتی دستاویز اور مجوزہ قانون کا ابتدائی مسودہ تیار کیا ہے۔ یہ مشاورتی دستاویز زیادہ تر اسی ابتدائی مسودے پر مبنی ہے اور اس میں فراہم کردہ معلومات کا حوالہ دیتے ہوئے IFAAS کی خدمات کا اعتراف بھی کیا گیا ہے۔

1۔ اسلامی مالیاتی خدمات کے موجودہ قانونی اور انتظامی ڈھانچے

سیکیورٹیز اینڈ ایکسچینج کمیشن آف پاکستان (SECP) ملک کا مرکزی ریگولیٹری ادارہ ہے جو مختلف لائسنس یافتہ سرگرمیوں، کیپیٹل مارکیٹ، نان بینک مالیاتی اداروں (NBFIs) اور انشورنس سیکٹر کی نگرانی کرتا ہے۔ SECP کے بنیادی کاموں میں ریگولیٹڈ شعبوں کے لیے قانونی اور انتظامی فریم ورک تیار کرنا، قوانین پر عملدرآمد کی نگرانی اور خلاف ورزیوں پر کارروائی شامل ہے۔ SECP کے تحت اسلامی مالیاتی صنعت میں: (الف) مضاربہ کمپنیاں، تکافل آپریٹرز، اور اسلامی نان بینک مالیاتی ادارے، (ب) اسلامی سرمایہ کاری کے ذرائع جیسے سکوک، اسلامی کمرشل پیپرز، شریعہ کے مطابق سیکیورٹیز، اسلامی میوچل فنڈز، ایکسچینج ٹریڈڈ فنڈز (ETFs)، اور شریعہ کے مطابق ریئل اسٹیٹ انویسٹمنٹ ٹرسٹ (REITs)، اور (ج) اسلامی مالیاتی مشیر جیسے شریعہ ایڈوائزر شامل ہیں۔ اس دستاویز میں ان تمام کو "اسلامی مالیاتی خدمات کی صنعت" کہا گیا ہے۔

اسلامی مالیاتی خدمات کی صنعت کے لیے ریگولیٹری ذمہ داریوں کو پورا کرنے کے لیے درج ذیل قانونی اور انتظامی ڈھانچے موجود ہیں:

- مضاربہ کے ادارے 1980 کے مضاربہ آرڈیننس، 1981 کے مضاربہ قواعد، اور 2021 کے مضاربہ ریگولیشنز کے تحت ریگولیٹ کیے جاتے ہیں۔
- تکافل انڈسٹری کو 2000 کے انشورنس آرڈیننس اور 2015 کے تکافل قواعد کے تحت ریگولیٹ کیا جاتا ہے۔
- نان بینکنگ مالیاتی کمپنیاں اور میوچل فنڈ انڈسٹری کو 1984 کے کمپنیز آرڈیننس کے حصہ VIII کے تحت ریگولیٹ کیا جاتا ہے۔ یہ حصہ نان بینکنگ مالیاتی کمپنیوں کے قیام اور ریگولیشن کے اصول فراہم کرتا ہے۔ اس کے علاوہ، 2003 کے نان بینکنگ فنانس کمپنیاں (قیام اور ریگولیشن) قواعد اور 2008 کے نان بینکنگ فنانس کمپنیاں اور نوٹیفائیڈ اینٹٹیز ریگولیشنز بھی نافذ ہیں، جن میں اسلامی مصنوعات اور خدمات کے لیے محدود حوالہ موجود ہے۔
- کیپیٹل مارکیٹ اور اس سے متعلق ادارے، ذرائع، مصنوعات، اور مارکیٹس کو بنیادی طور پر 2015 کے سیکیورٹیز ایکٹ اور 2016 کے فیوچرز مارکیٹ ایکٹ کے تحت ریگولیٹ کیا جاتا ہے، جن کے تحت کئی ضمنی قوانین بھی نافذ ہیں۔ یہ قانونی اور ریگولیٹری نظام کچھ حد تک اسلامی مالیاتی خدمات کی صنعت کے لیے اصول فراہم کرتا ہے، لیکن مجموعی طور پر یہ اس شعبے کو مکمل طور پر کور نہیں کرتا۔
- شریعہ کے مطابق کمپنیاں، سیکیورٹیز، اور مشیر 2017 کے کمپنیز ایکٹ کی شق 451 اور 2023 کے شریعہ گورننس ریگولیشنز کے تحت ریگولیٹ کیے جاتے ہیں۔
- کچھ دیگر ضمنی قوانین، جیسے 2005 کے رضاکارانہ پنشن سسٹم قواعد اور 2022 کے ریئل اسٹیٹ انویسٹمنٹ ٹرسٹ ریگولیشنز، اسلامی پنشن فنڈز اور اسلامی REITs کی نگرانی میں بھی مدد فراہم کرتے ہیں۔

تاہم، اسلامی مالیاتی خدمات کی صنعت کے قانونی اور ریگولیٹری نظام کا جائزہ لینے پر یہ بات سامنے آتی ہے کہ نان بینکنگ شعبے میں اسلامی مالیات کے موجودہ حکومتی قوانین اور ضوابط منتشر ہیں اور اکثر آپس میں متضاد ہیں۔ مزید یہ کہ شریعہ گورننس ریگولیشنز کی اطلاق کی حد محدود ہے اور اس میں

لیزنگ کمپنیاں، ریئل اسٹیٹ انویسٹمنٹ ٹرسٹس (REITs)، مضاربہ کمپنیاں، تکافل اور ہاؤسنگ فنانس کمپنیاں شامل نہیں ہیں۔ اس لیے ایک مخصوص اور جامع قانون اس خلا کو پر کرے گا، جو اسلامی مالیات کے لیے ایک واضح اور مکمل بنیادی قانون کے طور پر کام کرے گا اور پاکستان میں اسلامی مالیات کی صنعت سے متعلق تمام موجودہ قوانین کو یکجا کرے گا۔

2- تجویز

اس پس منظر میں، پاکستان میں اسلامی مالیاتی صنعت کے لیے ایک مخصوص اور مکمل بنیادی قانون کی تیاری پر کام شروع کرنا ضروری ہے۔ مجوزہ قانون، جسے "اسلامی مالیاتی خدمات کا قانون" کہا جا سکتا ہے، تمام متعلقہ دفعات کو ایک قانون میں یکجا کرے گا اور عدالتی نظام میں کیس قوانین کی ترقی کے لیے ایک حوالہ کے طور پر کام کرے گا۔ یہ قانون اسلامی مالیاتی مصنوعات کی ترقی کو روایتی فریم ورک میں اسلامی تصورات کو شامل کرنے کی ضرورت سے آزاد کرے گا، جیسے کہ کموڈیٹی مرابحہ کو "مستقبل کے معاہدے" کے طور پر تیار کرنا یا مرابحہ کو تجارت کی بجائے ایک مالیاتی آلے کے طور پر پیش کرنا جہاں مال کی موجودگی ممکن ہو۔ اس کے علاوہ، یہ بنیادی قانون کیپیٹل مارکیٹ کے اداروں کے ایک متوازی ڈھانچے کی ترقی کی بنیاد فراہم کرے گا جو روایتی مارکیٹ کی جگہ لے سکے اور مالیاتی نظام اور معیشت کی اسلامائزیشن کو ممکن بنائے گا۔

مزید برآں، پاکستان کی وفاقی شرعی عدالت (FSC) کے 28 اپریل 2022 کے فیصلے میں واضح طور پر کہا گیا کہ چیلنج کیے گئے قوانین یا ان کے کچھ حصے یکم جون 2022 کے بعد غیر مؤثر ہیں، جبکہ پورے معاشی نظام کو دسمبر 2027 تک تبدیل کرنا ہے۔ اس فیصلے کا مرکزی زور بینکنگ پر ہے۔ تاہم، SECP کے زیر نگرانی آنے والی مالیاتی مارکیٹس اور اداروں کو خاص طور پر زیر بحث نہیں لایا گیا، بظاہر اس لیے کہ SECP کے قوانین پر کسی چیلنج کا سامنا نہیں تھا۔ FSC نے یہ اعلان کیا کہ سود کی تمام موجودہ اقسام، چاہے وہ بینکنگ کے معاملات میں ہوں یا ذاتی معاملات میں، ربا کی تعریف میں آتی ہیں۔ FSC نے وفاقی اور صوبائی حکومتوں کو ہدایت دی کہ وہ متعلقہ قوانین میں تبدیلی کریں اور یہ ہدایت بھی جاری کی کہ ملک کا بینکاری نظام دسمبر 2027 تک سود سے پاک ہو۔ لہٰذا، FSC کے فیصلے اور ہدایات کی تعمیل کے لیے اسلامی مالیاتی خدمات کی صنعت کے لیے ایک خصوصی قانون کا نفاذ ضروری ہے۔

3- تجویز کا جواز

پاکستان میں اسلامی مالیاتی خدمات کی صنعت متوقع ہے کہ درمیانی مدت میں اپنے ترقیاتی سفر کو جاری رکھے گی، جس کی بنیاد حکومت کی مضبوط حمایت اور اسلامی مصنوعات کی بڑھتی ہوئی عوامی مانگ ہے۔ تاہم، صنعت کو کچھ اہم چیلنجز کا سامنا ہے جو اس کی ترقی کو سست کر سکتے ہیں، جیسے کہ اسلامی مالیات کے ریگولیٹری نظام کا ابھی تک مکمل طور پر ترقی پذیر ہونا۔

اپریل 2022 میں، وفاقی شرعی عدالت (FSC) نے فیصلہ دیا کہ اسلام میں "ربا" یا سود کی ممانعت ہے، بشمول بینکنگ ٹرانزیکشنز کے حوالے سے۔ FSC نے حکومت کو ہدایت دی کہ وہ مستقبل میں ملکی یا غیر ملکی ذرائع سے مالیات حاصل کرتے وقت شریعہ کے مطابق طریقے اختیار کرے۔ FSC

نے پاکستان کی معیشت کو 2027 کے آخر تک "انصاف پر مبنی، اثاثوں پر مبنی، خطرات کو شیئر کرنے والی اور سود سے پاک معیشت" میں تبدیل کرنے کے لیے پانچ سالوں کی عملدرآمد کی مدت متعین کی۔ اس فیصلے نے ملک میں موجودہ اسلامی مالیاتی خدمات کی صنعت کی قانونی حیثیت کو دوبارہ تسلیم کیا۔

میکرو سطح پر، پاکستان کے آئین 1973 کے آرٹیکل 2 میں یہ طے کیا گیا ہے کہ اسلام ملک کا سرکاری مذہب ہوگا۔ مزید برآں، آئین کے آرٹیکل 227 کے تحت تمام موجودہ قوانین کو قرآن و سنت میں بیان کردہ اسلامی احکام کے مطابق ڈھالنا ضروری ہے اور کوئی بھی قانون ایسا نہیں بنایا جائے گا جو ان احکام کے خلاف ہو۔ اسی طرح، آرٹیکل 38 (f) حکومت کو ربا کو جتنا جلدی ہو سکے ختم کرنے کا پابند کرتا ہے۔ اس کے علاوہ، شریعہ کے نفاذ کے ایکٹ 1991 کے سیکشن 3 میں اسلام کو پاکستان کا اعلیٰ ترین قانون قرار دیا گیا ہے، جبکہ ایکٹ کے سیکشن 8 میں کہا گیا ہے کہ ریاست پاکستان کے اقتصادی نظام کو اسلامی اقتصادی مقاصد، اصولوں اور ترجیحات کی بنیاد پر ترتیب دینے کے لیے اقدامات کرے گی۔

مائیکرو سطح پر، پاکستان میں اسلامی مالیاتی صنعت کو چلانے والے قوانین کو دو علیحدہ زمرے میں تقسیم کیا جا سکتا ہے: ایک وہ مالیاتی ادارے جو اسٹیٹ بینک آف پاکستان (SBP) کے دائرہ اختیار میں آتے ہیں، اور دوسرے وہ جو SECP کے تحت آتے ہیں۔ پہلا زمرہ تمام بینکنگ اداروں اور مارکیٹس کو ریگولیٹ کرتا ہے، جبکہ دوسرا زمرہ تمام غیر بینکنگ مالیاتی اداروں اور مارکیٹس کو کنٹرول کرتا ہے۔

ملک میں اسلامی مالیات کے لیے مناسب قانونی اور ریگولیٹری نظام کی کمی یا غیر موجودگی کے پیش نظر، اسلامی مالیات کی صنعت سے متعلق مختلف مسائل پر عدالتوں نے کئی فیصلے دیے، جنہوں نے اس شعبے کی منفرد نوعیت کو نظر انداز کرتے ہوئے اسے روایتی مالیاتی نظاموں کی طرح سمجھا۔ ایسے فیصلے اسلامی مالیاتی کاروبار کو چلانے میں ابہام کی نشاندہی کرتے ہیں اور یہ صنعت کی ترقی میں رکاوٹ بن سکتے ہیں۔ مثال کے طور پر، سندھ ہائی کورٹ نے ایک لائسنس یافتہ مالیاتی ادارے کی طرف سے پیش کیے گئے معاہدے میں فلاحی امداد کی شق کو منسوخ کر دیا، اس دلیل پر کہ فلاحی امداد 2001 کے مالیاتی ادارے (مالیاتی وصولی) آرڈیننس کے تحت شامل نہیں ہوتی۔ ایسے واقعات کے پیش نظر یہ واضح ہے کہ اسلامی مالیات کے لیے ایک جامع اور مختصر قانون کی شدید ضرورت ہے جو پاکستان میں اسلامی مالیاتی خدمات کی صنعت سے متعلق تمام موجودہ قوانین کو یکجا کرے۔ اس کے علاوہ، اسٹیٹ بینک آف پاکستان اسلامی بینکاری کے لیے ایک علیحدہ اور مخصوص قانون کے نفاذ پر بھی غور کر رہا ہے۔

اس کے علاوہ، پاکستان میں بہت سی شرعی شہرت اور ریگولیٹری خطرات بھی موجود ہیں، جیسے غیر منظم شرعی کاروباری سرگرمیاں، شرعی قوانین کی من مانے طریقے سے تشریح، اور کاروباروں کو خود سے شرعی طور پر موافق قرار دینا۔ اس صورتحال نے بعض اوقات ایسے واقعات کو جنم دیا، جیسے مشہور مدرابہ اسکینڈل، جس میں ہزاروں بے گناہ افراد نے اپنی محنت کی کمائی گوا دی، جس کے سنگین نتائج عوام، ریگولیٹر اور متعلقہ حکومتی اداروں پر پڑے۔ ایسی صورتحال کے پیش نظر، یہ ضروری ہے کہ کاروبار اور مالیاتی معاملات میں شرعی اقدار کی حفاظت کے لیے اضافی تدابیر متعارف کرائی جائیں تاکہ اسلامی مالیاتی نظام کی طویل مدتی پائیداری کو یقینی بنایا جا سکے۔

اسلامی مالیاتی خدمات کی صنعت کے لیے علیحدہ قانون کی عدم موجودگی اور روایتی قوانین میں منتشر شرعی شقیں قانونی خطرات پیدا کرتی ہیں، جیسے اسلامی مالیاتی خدمات کی صنعت میں قانونی تشریحات کا عدم معیار، نئی جدت اور ترقی کی قانونی راہ میں رکاوٹیں، اور قانونی تنازعات کی صورت میں موجودہ عوامی اور نجی قوانین کے درمیان اختلافات۔

4۔ مقاصد اور اہداف

مجوزہ قانون کے بنیادی مقاصد یہ ہیں کہ:

- اسلامی مالیات پر ایک جامع اور مختصر بنیادی قانون فراہم کیا جائے جو غیر بینک مالیاتی شعبے میں موجود تمام قوانین کو یکجا کرے۔
- SECP کو اسلامی مالیات سے متعلق اپنے موجودہ ڈھانچے کو دوبارہ ترتیب دینے میں مدد فراہم کی جائے اور اسے شریعہ کی حکمرانی اور تمام ریگولیٹڈ شعبوں میں تعمیل کے حوالے سے ثانوی قانون سازی کا اختیار دیا جائے۔
- ایک قومی سطح کا شریعہ سپر وائزری بورڈ قائم کیا جائے جو اسلامی مالیاتی خدمات کی صنعت میں شریعہ کی تشریح اور تعمیل کے تمام امور میں اعلیٰ ترین اتھارٹی کے طور پر کام کرے۔
- اسلامی مالیات کی صنعت سے متعلق امور میں قانونی غیر یقینی صورتحال اور قانونی خطرات کو ختم کرنے کے لیے عدالتوں کے لیے ایک حوالہ قانون فراہم کیا جائے۔
- اسلامی مالیاتی خدمات کی صنعت میں تمام ریگولیٹڈ شعبوں میں شریعہ سے متعلق امور میں معیاری بنانے کو یقینی بنایا جائے۔

5۔ طریقہ کار

مجوزہ قانون کے مسودے کی تیاری کے عمل میں مندرجہ ذیل طریقہ کار اپنایا جائے گا:

- **دستاویزی جائزہ:** اسلامی مالیات سے متعلق تمام موجودہ قوانین اور ضوابط کو جمع کرکے بغور جانچا جائے گا تاکہ SECP کے تحت اسلامی مالی خدمات کے قانونی اور ریگولیٹری ماحول کو سمجھا جاسکے، جس میں ایکٹ، آرڈیننس، قواعد و ضوابط وغیرہ شامل ہیں۔
- **معیاری موازنہ اور بین الاقوامی بہترین طریقے:** شریعہ کے مطابق کاروباری سرگرمیوں کے مؤثر ضابطے اور نگرانی کے لیے ایک مضبوط اور جامع فریم ورک پیش کرنے کے لیے اسلامی مالیاتی اداروں کے لیے اکاؤنٹنگ اور آڈٹنگ تنظیم (AAOIFI) اور اسلامی مالی خدمات بورڈ (IFSB) کے طے کردہ معیارات کا تجزیہ کیا جائے گا۔ چونکہ یہ معیارات اور تکنیکی بیانات دنیا بھر کے کئی اسلامی مالیاتی ادارے اور دائرہ اختیار اپناتے ہیں اور بین الاقوامی اسلامی مالیات کی مشقوں میں ہم آہنگی کی ایک ترقیاتی سطح متعارف کرواچکے ہیں، ان کے معیارات اس قانون کے مسودے میں ایک اہم حوالہ نقطہ ہوں گے۔

اس کے علاوہ، ملائیشیا، انڈونیشیا، متحدہ عرب امارات اور سعودی عرب جیسے اہم اسلامی مالیاتی منڈیوں کے قانونی فریم ورک کا جائزہ لیا جائے گا، اور ہر ملک کے سیاق وسباق کو مد نظر رکھا جائے گا۔ خاص طور پر، ملائیشیا کے بنیادی قوانین کا تجزیہ کیا جائے گا جو اسلامی اور روایتی مالیات دونوں سے متعلق ہیں تاکہ یہ دیکھا جاسکے کہ یہ قوانین کس طرح ایک دوسرے سے مختلف ہیں اور سابقہ میں کیا اضافی قدر یا منفرد حیثیت شامل ہوئی ہے۔ ان قوانین میں 2013 کا اسلامی مالیاتی خدمات کا ایکٹ اور اس کا روایتی متبادل، 2013 کا مالیاتی خدمات کا ایکٹ، اور 2007 کا کیپیٹل مارکیٹس سروسز ایکٹ شامل ہیں، جو اسلامی اور روایتی دونوں کیپیٹل مارکیٹس پر لاگو ہوتا ہے۔

سٹیک ہولڈرز کا مشاورتی عمل: عوامی اور نجی شعبے سمیت اہم سٹیک ہولڈرز کے ساتھ متعدد گول میز اجلاس منعقد کیے جائیں گے تاکہ ملک میں اسلامی مالیات کے حوالے سے ان کے خیالات اور تصورات حاصل کیے جاسکیں۔ ان اہم سٹیک ولڈرز میں کیپٹل مارکیٹ کی بنیادی ڈھانچے کے ادارے، این بی ایف آئی اور مداربہ ایسوسی ایشن، پاکستان میوچل فنڈز ایسوسی ایشن، پاکستان اسٹاک بروکرز ایسوسی ایشن، پاکستان انشورنس ایسوسی ایشن، انسٹی ٹیوٹ آف چارٹرڈ اکاؤنٹنٹس آف پاکستان اور انسٹی ٹیوٹ آف کاسٹ اینڈ مینیجمنٹ اکاؤنٹنٹس آف پاکستان، اسٹیٹ بینک آف پاکستان، پاکستان بینک ایسوسی ایشن، شریعہ کے علماء، قانون کے ماہرین، تعلیمی ادارے اور دیگر شامل ہیں۔

6۔ مجوزہ حکمت عملی

اس اقدام کا بنیادی مقصد اسلامی مالیاتی خدمات کی صنعت کے لئے ایک مختصر اور جامع بنیادی قانون متعارف کرانا ہے۔ اگرچہ یہ قانون قانونی بنیاد فراہم کرے گا اور رہنمائی کے اصولوں کو واضح کرے گا، لیکن یہ بات اہم ہے کہ مجوزہ قانون میں شامل دفعات کا مقصد موجودہ قوانین وضوابط کے کسی دوسرے عمومی تقاضے یا شرط کو تبدیل کرنا یا لائسنس یافتہ افراد کو ان سے مستثنیٰ کرنا نہیں ہے۔ مزید برآں، یہ مجوزہ قانون لائسنس یافتہ افراد / اداروں کی شریعہ کے مطابق حکمرانی سے متعلق کسی بھی متنازعہ معاملے کو فوقیت دے گا۔ اسی طرح، یہ قانون SECP کو اعلیٰ سطحی اختیارات دے گا اور اس کو ضوابط کے ذریعے حسب ضرورت ثانوی قانون سازی کی اختیار فراہم کرے گا۔

لہٰذا، اس قانون کے مسودے کی تیاری کے لئے حکمت عملی کا مقصد مجموعی طور پر مطلوبہ قانونی نتائج کے حصول کے لئے رہنمائی کے اصول طے کرنا ہے۔ قانون کی تیاری میں قانونی سختی، شریعہ کی تعمیل اور مارکیٹ کی حقیقتوں کے درمیان توازن پیدا کرنا ضروری ہے۔ اسی لئے یہ قانون ان تینوں پہلوؤں کے اندر تیار کیا جائے گا۔ قانون کے مسودے کے عمل میں شریعہ کے ساتھ ہم آہنگی، مفاد داروں (قانونی ماہرین، شریعہ کے علماء، صنعت کے ماہرین، اور عوامی نمائندوں) کے درمیان تعاون کو فروغ دینا، ترقی، مالی استحکام اور سرمایہ کاروں کے تحفظ کے درمیان توازن قائم کرنا، شفافیت اور جوابدہی کو بڑھانا، جدت کو فروغ دینا، موجودہ قومی اور بین الاقوامی قانونی تقاضوں کے ساتھ ہم آہنگی پیدا کرنا اور اسلامی مالیاتی خدمات پیش کرنے والے اداروں کی ذمہ داریوں کی مؤثر طریقے سے انجام دہی کو یقینی بنانا شامل ہوگا۔

یہ مجوزہ قانون اسلامی مالیاتی خدمات، مصنوعات، مارکیٹس اور مداخلت کاروں کے تمام پہلوؤں کا احاطہ کرنے کے لئے ایک وسیع فریم ورک فراہم کرے گا۔ تفصیلی دفعات ذیلی قانون سازی کے ذریعے شامل کی جاسکتی ہیں، جنہیں متعلقہ شعبوں کی خصوصی ضروریات کے مطابق تیار کیا جائے گا۔

مزید یہ کہ، مجوزہ قانون 'تناسب کے اصول' کو متعارف کرائے گا، جس کا مقصد کاروبار کرنے میں خطرے، لاگت اور کارکردگی کے درمیان توازن قائم کرنا ہے۔ یہ اصول ظاہر کرتا ہے کہ قانونی اور ضوابطی تقاضے لائسنس یافتہ ادارے کی نوعیت، حجم اور سائز کو مد نظر رکھتے ہوئے ہوں گے۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ ایک بڑی مالیاتی ادارے کے لیے زیادہ سخت فریم ورک اور پیچیدہ کاروبار کی شریعہ کے مطابق تعمیل کو یقینی بنانے کے لیے زیادہ تقاضے ہوں گے، جب کہ ایک چھوٹے ادارے کے لئے صرف ایک معیاری مصنوعات کے ساتھ یہ تقاضے کم ہوں گے۔

نیچے دیے گئے حصے میں قانون کے مسودے کی تیاری کے عمل میں اختیار کی گئی حکمت عملی کی مزید تفصیلات فراہم کی جارہی ہیں، اس کا ڈھانچہ واضح کیا جارہا ہے، اور مجوزہ دفعات کا ایک وسیع خامعروض پیش کیا گیا ہے۔

حصہ اول: ابتدائی

اس حصے میں قانون کا ابتدائی تعارف پیش کیا گیا ہے، جس میں عنوان، دائرہ کار، آغاز، اصطلاحات کی تعریفیں، اور وہ ایکٹ شامل ہیں جو اس قانون کی فوقیت رکھتا ہے۔

عنوان

- ✓ یہ ایکٹ "اسلامی مالیاتی خدمات ایکٹ" کے عنوان سے موسوم کیا جاسکتا ہے۔

دائرہ کار

- ✓ اس ایکٹ کا دائرہ کار وہ ادارے، مارکیٹ، مصنوعات، لائسنس یافتہ افراد اور خدمات ہوں گے جو SECP کے دائرہ اختیار میں شامل ہیں اور جو وقتاً فوقتاً تبدیل ہوتے رہیں گے۔
- ✓ وفاقی حکومت کو اس ایکٹ کے تحت دائرہ کار بڑھانے کا اختیار حاصل ہوگا، جس میں کسی بھی ادارے، مارکیٹ، مصنوعات یا خدمات کو شامل کیا جاسکتا ہے، بشرطیکہ وہ اس قانون کے مطابق ہوں۔ مثلاً، وفاقی حکومت اسلامی قومی بچت اسکیموں کو اس قانون کے دائرہ میں شامل کرسکتی ہے۔
- ✓ اس ایکٹ کی شقیں SECP ایکٹ اور متعلقہ قوانین کے ساتھ لاگو ہوں گی، جب تک کہ ان میں تضاد نہ ہو۔ اگر تضاد پایا جائے تو اس ایکٹ کی شقوں کو فوقیت حاصل ہوگی۔

تعریفات

- ✓ یہ تعریفیں SECP ایکٹ اور متعلقہ قوانین میں دی گئی تعریفوں کے مطابق ہوں گی۔ صرف وہ اصطلاحات جو ان میں شامل نہ ہوں یا جن کی وضاحت ضروری ہو، انہیں یہاں بیان کیا جائے گا۔
- ✓ اگر کوئی اصطلاح کسی موجودہ قانون یا ضابطے میں بیان نہیں کی گئی ہو تو AAOIFI اور IFSB کے معیارات کو حوالہ کے طور پر استعمال کیا جا سکتا ہے تاکہ اصطلاحات میں ہم آہنگی اور یکسانیت برقرار رکھی جا سکے۔

فوقیت

- ✓ " دائرہ کار" کی شق میں دی گئی حدود کے تابع، اس ایکٹ کو SECP ایکٹ، متعلقہ قوانین، اور اسلامی مالیات کے معاملات میں کسی بھی دوسرے قانون پر فوقیت حاصل ہو گی۔
- ✓ اس ایکٹ کے تحت بنائے گئے ضمنی قوانین کو بھی یہی فوقیت حاصل ہو گی۔ یہ اس طرح ممکن بنایا جائے گا کہ ان قوانین کو اس ایکٹ کا حصہ تصور کیا جائے گا۔

حصہ دوم: اسلامی مالی خدمات کی پیشکش

اس حصے میں عمومی دفعات شامل ہوں گی، جن میں قانونی تقاضوں کے مطابق منظوری کے بغیر ایسی خدمات فراہم کرنے پر پابندیاں شامل ہوں گی۔

پابندی

- ✓ اس ایکٹ کے تحت منظوری کے بغیر اسلامی مالی خدمات کی پیشکش یا اس کا دعویٰ کرنے پر پابندی ہو گی، جس میں شامل ہے:
  - ○ کسی شخص (بشمول غیر رجسٹرڈ اداروں) کی طرف سے کسی شریعہ کے مطابق مالیاتی پروڈکٹ یا خدمت کی پیشکش یا اس کا دعویٰ۔
  - ○ کسی ادارے، تنظیم، یا اسٹیبلشمنٹ کا اسلامی مالیاتی ادارہ ہونے کا دعویٰ۔
  - ○ کسی جاری کنندہ کی طرف سے کسی سیکیورٹی کو شریعہ کے مطابق قرار دینے کا دعویٰ۔
  - ○ عوامی سطح پر کسی اور کے جاری کردہ سیکیورٹی یا سیکیورٹیز کو شریعہ کے مطابق قرار دینے کا دعویٰ، جب تک کہ جاری کنندہ خود ایسا دعویٰ نہ کرے۔
  - ○ اس ایکٹ کی تعمیل کے بغیر کسی پروڈکٹ، خدمت، مارکیٹ یا ادارے کے لیے شریعہ مشاورتی خدمات کی پیشکش یا فراہمی۔

- ✓ اس شق کی خلاف ورزی کو ایک فوجداری جرم قرار دیا جائے گا، جس کی تفتیش اور نفاذ قانون نافذ کرنے والے ادارے کریں گے۔
- ✓ اسلامی مالی خدمات، شریعہ کے مطابق مارکیٹس، پروڈکٹس، اور سیکیورٹیز کی پیشکش کے لیے عمومی شرائط شامل کی جا سکتی ہیں۔
- ✓ "تناسب کے اصول" کو نافذ کرنے کے لیے معاون شق شامل کی جائے گی۔

حصہ سوم: اسلامی مالی خدمات اور متعلقہ معاملات کی منظوری

یہ حصہ اسلامی مالی خدمات فراہم کرنے والے اداروں (مکمل اسلامی مالیاتی ادارے اور وہ ادارے جو ونڈو آپریشنز کے ذریعے اسلامی مالی خدمات پیش کرتے ہیں) کو منظوری دینے، سیکیورٹیز کو شریعہ کے مطابق قرار دینے، وغیرہ کے حوالے سے شقیں فراہم کرے گا۔

اسلامی مالیاتی ادارے کے طور پر منظوری (مکمل اسلامی مالیاتی ادارہ)

- ✓ اس ایکٹ میں اسلامی مالیاتی ادارے کی منظوری کے لیے معاون شقیں شامل ہو سکتی ہیں، اور ان کے لیے تفصیلی تقاضے قواعد کے ذریعے طے کیے جاسکتے ہیں۔
- ✓ یہ ادارے تمام لائسنس یافتہ اور ریگولیٹڈ افراد پر مشتمل ہوں گے، جن میں تکافل آپریٹرز، این بی ایف سیز، اے ایم سیز، پنشن فنڈز، پرائیویٹ فنڈز، ریٹس، مضاربہ، بروکرز، ٹرسٹیز، سیکیورٹیز ایڈوائزرز، پورٹ فولیو مینیجرز وغیرہ شامل ہیں۔

ونڈو آپریشنز کے ذریعے اسلامی مالی خدمات پیش کرنے والے ادارے (مکمل اسلامی مالیاتی اداروں کے علاوہ)

- ✓ اس ایکٹ میں ایسے اداروں کی منظوری کے لیے معاون شقیں شامل ہو سکتی ہیں، اور ان کے لیے تفصیلی تقاضے قواعد کے ذریعے طے کیے جا سکتے ہیں۔
- ✓ اس ایکٹ میں ایسے اداروں کو مکمل اسلامی مالیاتی اداروں میں تبدیل کرنے کے لیے معاون شقیں بھی شامل ہو سکتی ہیں۔

شریعہ کے مطابق مارکیٹس، پروڈکٹس، اور سیکیورٹیز کی منظوری

- ✓ اس ایکٹ میں شریعہ کے مطابق مارکیٹس، پروڈکٹس، اور سیکیورٹیز کی منظوری کے لیے معاون شقیں شامل ہو سکتی ہیں، اور ان کے لیے تفصیلی تقاضے قواعد کے ذریعے طے کیے جاسکتے ہیں۔

شریعہ ایڈوائزرز، کنسلٹنٹس، آرینجرز، آڈیٹرز، اور متعلقہ سروس فراہم کنند گان کی منظوری

- ✓ اس ایکٹ میں شریعہ ایڈوائزرز، کنسلٹنٹس، آرینجرز، آڈیٹرز، اور متعلقہ سروس فراہم کنند گان کی منظوری کے لیے معاون شقیں شامل ہو سکتی ہیں، اور ان کے لیے تفصیلی تقاضے قواعد کے ذریعے طے کیے جاسکتے ہیں۔
- ✓ اسلامی مالی خدمات فراہم کرنے والے اداروں کے اسپانسرز، ڈائریکٹرز، اور سینئر مینجمنٹ افسران کے لیے موزوں اور درست معیار طے کیا جائے گا۔

تربیت اور صلاحیت بڑھانے کے اقدامات کرنے والے اداروں اور منصوبوں کی منظوری

- ✓ اس ایکٹ میں اسلامی مالی خدمات کی صنعت میں تربیت اور صلاحیت بڑھانے کی سرگرمیاں کرنے والے اداروں اور منصوبوں کی منظوری کے لیے معاون شقیں شامل ہو سکتی ہیں، اور ان کے لیے تفصیلی تقاضے قواعد کے ذریعے طے کیے جاسکتے ہیں۔
- ✓ کمیشن تربیت اور صلاحیت بڑھانے کی سرگرمیوں کے لیے ایک ادارہ قائم کر سکتا ہے اور شریعہ اسکالرز کو تربیت فراہم کرنے کے مواقع مہیا کر سکتا ہے۔ انسانی ترقی اور شریعہ گورننس کے پہلوؤں کے حوالے سے مزید ترقیاتی پروگرام بھی متعارف کروائے جاسکتے ہیں۔

حصہ چہارم: شریعہ گورننس

اس حصے میں شریعہ گورننس کے چار بنیادی ستونوں کے قیام کے لیے شقیں شامل ہیں، جن میں قومی شریعت بورڈ (قومی سطح پر)، شریعہ سپروائزری بورڈز (ادارہ جاتی سطح پر)، شریعہ کمپلائنس کا نظام، اور شریعہ آڈٹ (داخلی اور خارجی) شامل ہیں۔

قومی شریعہ بورڈ

- ✓ یہ SECP کے تحت ایک خود مختار قومی ادارہ ہو سکتا ہے، جو اسلامی مالی خدمات کی صنعت میں شریعہ گورننس کے تمام معاملات میں اعلیٰ ترین اتھارٹی کے طور پر کام کرے گا۔
- ✓ اس ادارے کے دائرہ کار، ذمہ داریوں، اختیارات، اور فرائض کے لیے عمومی سطح پر قواعد دیے جائیں گے، جنہیں ضرورت کے مطابق وسعت دی جاسکے گی۔
- ✓ یہ صنعت یا قومی سطح پر شریعہ سے متعلق معاملات اور بین الاقوامی معیار ساز اداروں کے جاری کردہ معیارات کی تشریح اور رہنمائی فراہم کرنے کا ذمہ دار ہو گا۔
- ✓ اس کا کردار اسلامی مالی صنعت کی ترقیاتی سرگرمیوں میں بھی ہو گا، جس میں ترقیاتی اقدامات، حکمت عملیوں، اور عمل درآمد کے منصوبوں کی تجویز دینا اور منظوری شامل ہے۔
- ✓ یہ اسلامی مالی خدمات کی صنعت میں شریعہ کے معاملات کی تشخیص کے لیے اعلیٰ ترین اتھارٹی ہو گی، لیکن اسے ملک کے موجودہ عدالتی نظام کے برابر درجہ حاصل نہیں ہو گا۔
  - ✓ یہ کسی معاملے کو غور و فکر کے لیے وفاقی شریعہ عدالت کے سپرد کر سکتا ہے۔
  - ✓ اس کا عملی ڈھانچہ کسی حد تک اسلامی نظریاتی کونسل کے طرز پر ہو سکتا ہے۔

ادارہ جاتی سطح پر شریعہ گورننس

- ✓ اس میں شریعہ سپروائزری بورڈ یا شریعہ ایڈوائزر رکھنے کی ضرورت شامل ہو گی، اور شریعہ کمپلائنس کے لیے شریعہ کمپلائنس فنکشن اور داخلی و خارجی شریعہ آڈٹ کے تقاضے ہوں گے۔

- ✓ شریعہ گورننس کا تفصیلی فریم ورک قواعد کے ذریعے طے کیا جائے گا۔

حصہ پنجم: انکشافات، رپورٹنگ، اور تادیبی کارروائی

اس حصے میں SECP کو اختیار دیا جائے گا کہ وہ کسی بھی شخص سے انکشافات کروائے، رپورٹس طلب کرے، اور عدم تعمیل کی صورت میں تادیبی کارروائی شروع کرے۔

- ✓ SECP کے تادیبی اختیارات میں شامل ہو سکتے ہیں، لیکن صرف انہی تک محدود نہیں ہوں گے:

  - معلومات طلب کرنے یا ریکارڈ پیش کرنے کے اختیارات
  - ممانعتی احکامات جاری کرنے کے اختیارات

- ✓ آف سائٹ جائزے اور آن سائٹ معائنوں کے ذریعے کمپلائنس کی نگرانی کا اختیار
- ✓ تحقیقات کرنے کا اختیار
- ✓ تعزیری کارروائیاں شروع کرنے کا اختیار، جن میں پابندیاں لگانا، تسلیم شدگی معطل کرنا، تسلیم شدگی ختم کرنا، جرمانے عائد کرنا، اور فوجداری کارروائی شروع کرنا شامل ہو سکتا ہے
- ✓ جرائم اور سزاؤں کے لیے دفعات
- ✓ متبادل تنازعات کے حل کو ممکن بنانے کے لیے دفعات

حصہ ششم: مضاربہ

اگر مضاربہ آرڈیننس کو اس قانون میں ضم کرنے کا فیصلہ کیا جاتا ہے، تو اس حصے میں مضاربہ سے متعلق خاص شقیں شامل ہوں گی، جن میں لائسنسنگ کی شرائط، فیسوں کی پالیسی، اور مضاربہ سرٹیفکیٹ ہولڈرز کے مفادات کے تحفظ کی جانچ شامل ہو گی۔

حصہ ہفتم: عمومی دفعات

- ✓ اس حصے میں عمومی شرائط شامل ہوں گی، جیسے:
- ✓ وفاقی حکومت کے قوانین بنانے کے اختیارات
- ✓ SECP کے قواعد و ضوابط بنانے کے اختیارات
- ✓ فیسوں اور چارجز کے شیڈول میں تبدیلی کے لیے SECP کے اختیارات

- ✓ سرکلرز، گائیڈلائنز، اور نوٹیفکیشنز جاری کرنے کے اختیارات
- ✓ اسلامی مالی صنعت سے متعلق دیگر متفرق معاملات، جیسے متبادل تنازعات کے حل کا نظام۔ اس کا مقصد شریعہ کی تشریح کے معاملات میں ترتیب قائم کرنا اور ملک کے موجودہ قانونی نظام سے انحراف کو روکنا ہوگا۔
- ✓ عبوری دفعات، مشکلات کو دور کرنے کی شقیں، اور منسوخی و تحفظ کی شقیں (جن میں مضاربہ آرڈیننس اور کمپنیز ایکٹ کی شق 451 شامل ہو سکتی ہیں)۔

7۔ آگے کی پیشرفت

پیش کردہ قانون پاکستان میں اسلامی مالی صنعت کے لیے ایک مثالی اور بلند ترین فریم ورک کی نمائندگی کرتا ہے۔ اس معاملے کو آگے بڑھانے کے لیے، یہ مشاورتی مسودہ SECP کی منظوری سے شائع کیا جا رہا ہے تاکہ متعلقہ فریقین کی آراء اور تجاویز حاصل کی جا سکیں۔

اس مشاورتی مسودے پر تجاویز اور آراء فراہم کرنے والے اسٹیک ہولڈرز کے ساتھ ایک راؤنڈ ٹیبل مشاورتی اجلاس بھی منعقد کیا جا سکتا ہے۔

وضاحت: ترجمے کے نتیجے میں پیدا ہونے والی کسی بھی غلط فہمی یا تنازع کی صورت میں اصل مشاورتی دستاویز کی شرائط کو ترجیح دی جائے گی۔